کشکول

خاموشی

کہتے ہیں کہ انسان کے اندر ہزار عیب ہوتے ہیں۔ جب تک وہ خاموش رہتا ہے اس کے سارے عیب پوشیدہ ہوتے ہیں اور جب وہ بات کرنا شروع کرتا ہے تو اس کے عیب ظاہر ہونے لگتے ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ خاموشی میں سات خوبیاں ہوتی ہیں۔

۱۔ خاموشی جسم کا حصار ہے۔
۲۔ خاموشی ایک ایسی عظیم عبادت ہے جس میں کوئی رنج و تکلیف نہیں ہوتی۔
۳۔ خاموشی بغیر کسی زیور کے بہترین زینت ہے۔
۴۔ خاموشی کرام الکاتبین کے لئے بہت بڑی راحت ہے۔
۵۔ خاموشی ایک ایسا مکان ہے جس میں کوئی لڑائی جھگڑا نہیں اور ایک ایسا حصار ہے جس میں دیوار کی کوئی ضرورت نہیں۔
۶۔ خاموشی ایک بے نیازی ہے
۷۔ خاموشی ایک ایسا قلعہ ہے جس میں سارے عیوب مقید ہوتے ہیں اور ایک ایسا پردہ ہے جو تمام خامیوں اور بُرائیوں کو ڈھکے رہتا ہے۔

اچھی نصیحت

ایک شخص خدمتِ رسولؐ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسولؐ اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے میری دولت بڑھ جائے۔ کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے میرا جسم سلامت رہے، اور ایسا عمل بھی جس سے میری عمر طولانی ہو جائے کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے خدا اور اس کی مخلوق مجھ سے خوش رہے اور ایسا عمل بھی ارشاد فرمایئے کہ مرنے کے بعد قیامت میں میرا شمار آپ کے ساتھ ہو۔" پیغمبر اسلام نے کہا۔" اس شخص کو تمام نیک باتوں کی فکر دامنگیر ہے۔"

اس کے بعد ارشاد فرمایا:" اگر تو یہ چاہتا ہے کہ خداوند عالم تجھے دوست رکھے تو خدا سے ڈر اور اس کی عبادت و بندگی سے ہرگز غافل نہ ہو، اگر تو لوگوں میں مقبولیت حاصل کرنا چاہتا ہے تو لوگوں سے کسی قسم کی لالچ نہ رکھ، اگر تجھے یہ خواہش ہے کہ تیرا مال بڑھ جائے تو اپنے مال کی زکوٰۃ نکال، اگر اپنے جسم کی سلامتی کا خواہاں ہے، تو راہ خدا میں زیادہ سے زیادہ صدقہ و خیرات کیا کر اگر تو لمبی عمر چاہتا ہے تو اپنے قرابت داروں کے ساتھ احسان کیا کر اور اگر قیامت کے دن میرے ساتھ محشور ہونا چاہتا ہے تو زیادہ سے زیادہ سجدہ کیا کر اور کسی حال میں بھی اطاعتِ خداوندی سے غافل نہ ہو۔

لقمان کی نصیحت

حکیم لقمان نے اپنے لڑکے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔" میرے بیٹے! دنیا میں خداوند عالم سے عافیت

طلب کر کیوں کہ عافیت تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ چا
چیزوں میں خداوند عالم سے عافیت طلب کرنا بہتر ہے

اوّل عافیتِ نفس، دوم عافیتِ دین، سوم عافیتِ دنیا اور چہارم عافیتِ عقبیٰ و آخرت۔

عملِ خالص

پیغمبرِ اسلام نے ارشاد فرمایا: "خداوند عالم فرماتا ہے کہ میں اس قدر بے نیاز ہوں کہ کسی کو اپنا شریک نہیں قرار دیا۔ پس جو شخص میرے لئے کوئی عمل انجام دیتا ہے اور اس میں کسی کو میرا شریک قرار دیتا ہے تو میں اپنا حصّہ بھی اس شریک کو دیدیا کرتا ہوں اور اس عمل کو بالکل قبول نہیں کرتا۔ میرے لئے وہی عمل قابلِ قبول ہے جو صرف میرے لئے کیا گیا ہے۔"

ستمگری

ارسطو سکندر کی تربیت کیا کرتا تھا۔ اس نے سکندر کی تربیت میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھا تھا۔ اور اسے جو کچھ سکھانا چاہتے تھا وہ سب کچھ سکھا دیا۔ ایک دن علماء و حکماء کی موجودگی

میں اس نے سکندر سے سوالات پوچھنا شروع کئے۔ سکندر نے ارسطو کے ہر سوال کا معقول جواب دیا لیکن ارسطو نے اس کی حوصلہ افزائی نہ کی بلکہ اس کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا اور اسے جاہل اور بیوقوت کے نام سے یاد کرتا رہا۔

حاضرینِ مجلس کو ارسطو کی اس حرکت پر بڑا تعجب ہوا۔ سب لوگوں نے ارسطو کی اس نازیبا حرکت کو کھلا ہوا ظلم بتایا۔ اور اس سے پوچھا کہ اپنے شاگرد کی حوصلہ افزائی کے بجائے تم نے اس پر لعنت و ملامت کی بوچھار کیوں کی؟ آخر اس لڑکے نے تمہاری نگرانی میں اتنے دنوں تک تعلیم و تربیت حاصل کی اور طرح طرح کی زحمتیں برداشت کیں۔ کیا اس کی زحمتوں کا یہی انعام ہے؟

ارسطو نے حاضرینِ مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے جواب دیا: "سکندر ایک ایسا بچہ ہے جس کی پرورش حکومت کی آغوش میں اور بڑے ناز و نعم کے ساتھ ہوئی ہے۔ یہ مستقبل قریب میں اس ملک کا بادشاہ ہوگا اور حکومت کے جملہ امور کی ذمہ داری اس کے کندھوں پر ہوگی۔ میں نے سوچا کہ اسے ظلم کا مزہ چکھا دوں تاکہ اسے معلوم ہو جائے کہ ظلم کتنا تلخ اور ناگوار ہوتا ہے۔ اور جب یہ بادشاہ وقت کے عہدے پر فائز ہو تو ظلم و ستم سے پرہیز کرتا رہے۔"

نصیحت

بزرگوں کا قول ہے کہ اپنے دوست کو دشمن کا مصاحب دیکھ کر ہرگز پریشان نہ ہونا چاہئے کیونکہ اگر تمہارا دوست معتمد ہے تو وہ ایسا موقع ہی نہ آنے دیگا کہ دشمن تجھے کوئی نقصان پہنچا سکے۔ اور اگر وہ دوست خیانت کار ہے تو ایسے دوست سے دشمن اچھا اور کم نقصان دہ ہوتا ہے۔

لطیفہ

ایک شخص ایک دولتمند آدمی کے پاس گیا اور اسکے سامنے پیغمبری کا دعویٰ کرتے ہوئے اس سے کچھ مال طلب کیا۔ دولتمند آدمی بڑا چالاک تھا۔ اس نے ایک تالا بند کر کے اس کے حوالے کر دیا اور کہا: "اگر تو اپنے دعوے

میں سچا ہے تو اس قفل کو بغیر کنجی کے کھول دے۔"

نبوت کا دعویٰ کرنے والے شخص نے کہا: "میں نے تجھ سے یہ نہیں کہا کہ میں قفل ساز ہوں بلکہ میں نے تو کہا تھا کہ میں پیغمبر ہوں۔"